پولیس چوکی چناب نگر کی بحالی

۶ رستمبر۲۰۰۴ء کوحکومت پنجاب نے چناب نگر پولیس چوکی سابقہ جگہ پر بحال کرنے کے فیصلے کا اعلان کیا۔ اگلے روز ۷ رستمبر کومجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام لاہور میں سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس ہورہی تھی اوراسی روز انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ کے زیر اہتمام اور ۹ رستمبر کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام چناب نگر میں تحفظ ختم نبوت کانفرنسیں منعقد ہورہی تھیں۔حکومت پنجاب نے بروقت اور مستحسن فیصلہ کرکے ملک بھر کے مسلمانوں میں پائے جانے والے اضطراب اورتشویش کوختم کیا۔

۱۷، ۱۸ رجولائی کی درمیانی شب مرزائیوں اوربعض پولیس افسران کی ملی بھگت سے پولیس چوکی چناب نگراور اس سے ملحق مسجد کے بعض حصوں کومرزائیوں نے بلڈوز کیا۔ چناب نگراور چنیوٹ کے علماء نے اس سانحے کا فوری نوٹس لیا۔قائد احرار ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد الیاس چنیوٹی اور مولانا عبدالوارث نے اپنی تمام تر مصروفیات منسوخ کرکے پولیس چوکی اور مسجد کی بحالی کے لیے جدوجہد شروع کردی۔ ۲۰ رجولائی کو دفتر مجلس احرار، دار بنی ہاشم ملتان میں علماء اور دینی جماعتوں کے رہنماؤں کے اجلاس میں صدائے احتجاج بلند کی گئی۔ ۲۴ رجولائی کو دفتر احرار چیچہ وطنی میں احتجاجی اجلاس منعقد ہوا، ۳۱ رجولائی کو دفتر مرکزیہ مجلس احرار اسلام لاہور میں آل پارٹیز کانفرنس منعقد ہوئی۔ ۴ راگست کو جامعہ قاسمیہ فیصل آباد میں علماء اور سیاسی رہنماؤں کا اجلاس ہوا۔ ۶ راگست کے جمعہ کو ملک بھر میں یوم احتجاج منایا گیا، ۸ راگست کو دفتر احرار لاہور میں مجلس احرار اسلام کی مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں مشاورت ہوئی۔ اس کے علاوہ چنیوٹ اور چناب نگر کے علماء متفقہ طور پر اس تحریک کو زندہ رکھے ہوئے تھے۔

قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا زاہد الراشدی، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، مولانا عبد الوارث، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد حسین چنیوٹی، مولانا محمد مغیرہ، مولانا زاہد محمود قاسمی، مولانا غلام مصطفیٰ، مولانا خلیل احمد، حافظ محمد ابوبکر، مولانا مسعود سروری، قاری محمد ایوب چنیوٹی، محمد صادق مجاہد، شیخ نسیم الٰہی اور بے شمار گمنام کارکن جو اس تحریک میں سرگرم رہے سب خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ خصوصاً مولانا محمد الیاس چنیوٹی اور مولانا عبدالوارث چنیوٹی نے ہر مرحلے پر نہایت اہم کردار ادا کیا۔

مجلس احرار اسلام، انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، پاکستان شریعت کونسل، جماعت اہل سنت، جمعیت اہل حدیث، مسلم لیگ (ن) اور ہر طبقہ فکر کے نمائندوں نے متحد ہوکر اس اہم مسئلے کو حل کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ چوکی مسمار ہونے کے بعد اس وقت پولیس وہاں ٹینٹ لگا کر بیٹھی ہوئی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب اس طرف بھی توجہ فرمائیں ۔ چوکی کے لیے فوری طور پر عمارت کی تعمیر شروع کی جائے اور مسجد کے شہید ہونے والے حصے بھی دوبارہ تعمیر کئے جائیں۔